CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
International General Certificate of Secondary Education

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/02**

Paper 2 Listening **For Examination from 2015**

SPECIMEN TAPESCRIPT

Approx. 35–45 minutes

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

© UCLES 2012

CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.theallpapers.com

آپ ہرفقرے کو دو بار سنیں گے.

1۔ عبداللہ منگل کی شام کو ہونیوالے فٹ بال میچ میں کیوں نہیں کھیل سکتا؟

عبداللہ، یہ رہی منگل کی شام کھیلے جانیوالے فٹبال میچ کی ٹیم.

مجھے افسوس ہے،کہ میں تو نہیں کھیل سکتا. میں اپنے کالج کی ٹیم کیلیے تیراکی کے مقابلے میں حصہ لے رہا ہوں.

2۔ جورجیٹ نے آخرکار کس مشروب کا انتخاب کیا؟

یہ چاول کی ڈش کافی اچھی لگ رہی ہے! اور جورجیٹ تم پینے میں کیا پسند کروگی.

مم‌مم.... (Mmm) میرا خیال ہے کہ میں ایک گرم چاکلیٹ کا پیالہ لینا پسند کروں گی یا شاید چائے کا ایک کپ یا پھر کافی. نہیں، میں مالٹے کے رس کا گلاس آرڈر کروں گی.

3۔ ڈیرن پیزا آرڈر کر رہا ہے.وہ کون سی ٹاپنگز(Toppings) کا انتخاب کرتا ہے؟

ہیلو!میں ساتھ لے جانے کے لئے ایک پیزا آرڈر کرنا چاہتا ہوں، میں گوشت نہیں کھاتا.

آپ اپنے پیزا پر کیا پسند کریں گے،ہمارے پاس شملہ مرچیں،سرخ مرچیں، ٹماٹر، اناناس، توری، زیتون مکئی،شکرقندی اور مشروم دستیاب ہیں.

ٹماٹر اور اناناس ڈال دیجیے.

یہ غیر معمولی پسند ہے،لیکن ابھی تیار ہو جاتا ہے.

4۔ فرینڈا کب سیر کیلیے جانے کی تجویز دیتی ہے اور کیوں؟

کیا ہم آج سیر کے لئے جا رہے ہیں؟ موسمی پیشن گوئی کیا ہے؟

چلو دیکھتے ہیں..... اُوہ خدایا ...... اچھی نہیں ہے. دوپہر میں بارش ہوگی اور سہ پہر کو دھند ہوگی.

شام کو تو موسم اور بھی خراب ہوجائے گا.

بہتر ہے کہ ہم جلدی تیار ہوکر پندرہ منٹ میں نکل جائیں تاکہ بارش سے بچ سکیں.

5۔ محمد اور سعیدہ کو دوپہر کے کھانے کے لئے رُکنے کے لیے اور کتنا فاصلہ طے کرنا ہے؟

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

محمد، چلو جتنی جلدی ہو سکے رُک کر کھانا کھالیتے ہیں.

ٹھیک ہے سعیدہ، لیکن میں موٹروے پر نہیں رُک سکتا. ہمیں اگلے موڑ تک انتظار کرنا پڑے گا.

ٹھیک ہے وہ رہا اشارہ ' اگلے بائیں طرف آٹھ (8) کلومیٹر، اور پھر دائیں طرف بارہ (12) کلومیٹر. یہ زیادہ لمبا نہیں رہے گا.

6۔ اسلم لائبریری کیسے پہنچے گا؟ دو سمتوں کا ذکر کریں.

معاف کیجئے گا، کیا آپ مجھے لائبریری جانے والا راستہ بتا سکتے ہیں؟ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ ٹاؤن ہال کی عمارت میں ہے.

بہت سیدھا سا ہے. یہاں سے بائیں مڑ جائیں اور سڑک کے آخر تک جائیں. آپ کو لائبریری اپنے سامنے نظر آئے گی.

7۔ V1 ہیلو ! 'آج کی دنیا' میں خوشامدید. ہمارا ہفتہ وار پروگرام جس میں ہم انسانوں کے ان کے ماحول پر ہونیوالے اثرات پر نظر ڈالتے ہیں. ہم انٹارکٹیکا کو ایک وسیع و عریض، سفید اور خالی علاقے کے طور پر جانتے ہیں جو جنوبی قطب کو گھیرے ہوئے ہے اور ہم اکثر وہاں پر بین الاقوامی ٹیموں کی طرف سے کی جانے والی سائنسی تحقیقات اور مہمات کے بارے میں سنتے ہیں. اس وقت یہ سب خطرے میں ہے کیونکہ اگر دنیا میں درجہ حرارت اسی طرح بڑھتا رہا تو انٹارکٹیکا کی شکل بدل جائے گی۔ جینی میک لاؤڈ، جو انٹارکٹک سروے کے ساتھ ایک ماحولیاتی افسر ہیں آج ہمارے ساتھ موجود ہیں اور ہمیں وہاں کے حالات کے متعلق بتائیں گی. مس میک لاؤڈ، کیا وہاں کے حالات اتنے ہی تشویش ناک ہیں؟

V2 جی ہاں! ایسا ہی ہے. سو سال کے اندر اندر انٹارکٹیکا جیسا ہمیں نظر آتا ہے' بالکل بھی پہچانا نہیں جائے گا۔

V1 وہ کیسے؟

V2 دراصل، یہاں تین مثالیں دی جا سکتی ہیں. برف کے تودے پگھل جائیں گے اور ایسا منظر پیش کریں گے جو اس سے مختلف ہوگا جس کو ہم ہمیشہ سے دیکھتے آئے ہیں. پینگوئنز کو کافی سرد آب و ہوا کی تلاش میں جنوب کی طرف رخ کرنا پڑے گا. اور انٹارکٹکا کی چٹانوں پر سبز پودے اُگنا شروع ہو جائیں گے.

V1 یہ تو بالکل بھی آج کی برفیلی اور برف سے بھری زمین جیسی نہیں لگے گی.

V2 بالکل! دنیا کے تین حصے ایسے ہیں جو انتہائی تیزی سے گرم ہو رہے ہیں اور انٹارٹیکا ان میں سے ایک ہے. تاریخ میں اب تک کسی بھی مقام پر آب و ہوا میں تبدیلی آتی رہی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ گرمی بڑھنے کا تغیر بہت تیز ہے اور بہت سے تباہ کن واقعات کا باعث بن سکتا ہے.

V1 کیا خیال ہے کہ سمندر بھی گرم ہو جائیں گے؟

V2 جی ہاں، جنوبی بحر گرم تر ہو جائے گا. نتیجے میں انٹارکٹکا کے جزیرہ نما پر برف میں کمی ہوگی. کیا آپ کو معلوم ہے کہ تحقیق اور تفتیش

www.theallpapers.com

کرنے والوں نے ایسے علاقوں کے بڑھ جانے کی اطلاع دی ہے جہاں سبز پودے اُگتے ہیں بہ نسبت اس وقت کے جب تحقیقاتی اڈّے بنائے گئے تھے۔

V1 اور جنگلی حیات بھی بری طرح متاثر ہوگی؟

V2 جی ہاں، میں نے پینگوئنز کے بارے میں ذکر کیا تھا لیکن سیل اور وہیل کو بھی اپنی افزائش نسل کی جگہیں منتقل کرنی پڑیں گی.

V1 پینگوئنز کو کیوں منتقل ہونے کی ضرورت ہے؟

V2 دراصل گرم ہوا زیادہ برف لائے گی اور پینگوئنز گہری برف میں اپنے گھونسلوں کو برقرار نہیں رکھ سکتے.

بے چارے پینگوئن اپنے گھونسلوں پر نہیں بیٹھنا چاہیں گے جبکہ اُنکے گھونسلے ایک میٹر برف سے ڈھکے ہوئے ہوں. آپ جانتے ہیں کہ پینگوئن اپنی افزائش کی جگہ کو بہت احتیاط سے چنتے ہیں. مشکل یہ ہے کہ پینگوئنز کو اپنی خوراک حاصل کرنے کیلئے جمی ہوئی برف کے کنارے تک جانا پڑتا ہے، اس لئے برف کی قسم بھی بہت اہمیت رکھتی ہے. یہ ان کے لئے بہت اہم ہے کہ وہ افزائشِ نسل اور خوراک دونوں کے لئے مناسب جگہ کی تلاش کریں.

V1 کیا یہ تمام "گلوبل وارمنگ" انسانوں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے؟

V2 ہم کسی حد تک موسمی تبدیلی پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں اور ہم یقینی طور پر جنوبی بحر کو ناجائز طور پر استعمال کرنے کے ذمہ دار ہیں.

V1 آپ کا مطلب ماہی گیری سے ہے؟

V2 جی ہاں، بڑی تعداد میں وہیل اور سیل پکڑنے والے اور تجارتی ماہی گیر دو صدیوں سے زیادہ وہاں جاتے رہے ہیں اور اسکی تباہی میں اب سیاح بھی شامل ہو گئے ہیں.

V1 سیاح؟

V2 جی ہاں، پچھلے سال ساڑھے تیرہ ہزار سیاحوں نے بحری جہازوں میں اس علاقے کا دورہ کیا اور جنگلی حیات کو پریشان کیا. اگلے موسم میں 27000 (ستائیس ہزار) کے لگ بھگ سیاح ہو سکتے ہیں.

V1 تو ہمارے سننے والے انٹارکٹیکا کے حالات کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

V2 دُور رہ کر اور انٹارکٹیکا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں دوسروں کو آگاہ کر کے.

www.theallpapers.com

8-13 بچپن کا زمانہ انسان کی زندگی کا بہترین وقت ہوتا ہے۔ بچے کا تصور ایک منفرد دنیا تخلیق کرتا ہے۔ہماری رہائش پاکستان کے شہر سیالکوٹ میں تھی جو کہ ایک صنعتی شہر ہے۔
شہری طرز زندگی کی اپنی خوبیاں اور الگ مسائل ہوتے ہیں۔بچے آزادانہ طور پر با ہر کھیل کود نہیں کر سکتے۔اور یہ حد بندی ہمیں محفوظ رکھنے کے لئے ہوتی ہے۔ مگر بچے خود کو محصور سمجھتے ہیں۔ہمیں تو بھی سکول کی چھٹیوں کا بے چینی سے انتظار رہتا تا کہ ہم شہری زندگی کے شورشرابے سے دور رہ سکیں۔اوراپنے خوبصورت گاؤں جا سکیں۔

ہمارا یہ ننھیالی گاؤں ہمارے شہر سے صرف بارہ میل کے فاصلے پر تھا۔آمدورفت کے عام ذرائع سائیکل ،موٹرسائیکل ،بس اور تانگہ تھے ۔ مجھے تواس وقت تانگے کی سواری پسند تھی۔ اگر چہ کہ یہ کم رفتار تھی۔

اگر آپ نے بچپن میں تانگے کا سفر نہیں کیا تو آپ ایک بڑی خوشی سے محروم رہے۔

گھوڑا ایک مدھم رفتار سے چلتا رہتا ۔ مگر جونہی گرمی کی شدت کم ہوتی تو کوچوان گھوڑے کو چابک لگا کر رفتار تیز کرنے لئے چوکنا کرتا۔اور جب بھی کوئی سواری گھوڑے کے پاس سے تیزی سے گزرتی تو وہ خوف سے اچھل پڑتا اور ہمیں بہت مزہ آتا۔

ایسے ہی جیسا کہ رائڈ پر بیٹھنے سے آتا ہے۔ہر سفر بہت طویل لگتا۔اور ہم سمجھتے کہ ہمارا گاؤں کوسوں دور تھا۔مگر بڑے ہونے پر احساس ہوا کہ یہ ہمارے تصور سے کہیں قریب تھا۔ہم سہ پہر کو پنا سفر شروع کرتے اور اپنے گاؤں اس وقت پہنچتے جبکہ سورج بھی اپنا سفر ختم کرنے کو ہوتا۔

میں غروب وقت کی خوبصورتی الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔اس کے زرد اور سرخ رنگ کا امتزاج دل کو چھو جاتا۔اور ایسے لگتا کہ وہ گھر تک میرے ساتھ ساتھ آیا ہو۔یہ دلکش منظر ہمیشہ مجھے سرشار کرتا رہے گا۔

14-21

Iv: تھکاوٹ کی تعریف اکثر جدید بیماری کے طور پر کی جاتی ہے.جیسے جیسے ملک امیر تر اور مصروف تر ہو رہے ہیں تو نینداور اس کی کمی ہمارے لئے بہت اہم ہوگئی ہے۔ایک ''انٹرنیشنل سلیپ ریسرچ سوسائٹی'' نیند سے متعلق، وسیع پیمانے پر تحقیق کرنے کے لیے

www.theallpapers.com

بنائی گئی ہے کیونکہ پوری دنیا میں بہت سے سنگین حادثات کی وجہ تھکاوٹ بتائی جاتی ہے ۔ڈاکٹر مساوی آج ہمارے ساتھ اسٹوڈیو میں موجود ہیں.

ڈاکٹر مساوی٬ ہم حقیقت میں نیند کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟اور اس کا اصل مقصد کیا ہے؟

Dr's v: کہا جاتا ہے کہ نیند ہمیں وقت کے ساتھ ساتھ بغیر زخمی کیے آگے بڑھاتی ہے٬ .اس کا مطلب ہے کہ نیند ہمیں تازہ دم کرتی ہے، اور یہ کہ ہمارے جسموں کو طبعی طور پر زندگی کے تلخ تقاضوں سے نمٹنے کے لیے نیند کی ضرورت ہے .آپ کے سوال کے جواب میں٬ باوجود ہماری تحقیق کے ہمیں اصل میں نیند کی حقیقت کے بارے میں بہت علم نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ عورتیں مردوں سے آدھا گھنٹہ زیادہ دیر تک سوتی ہیں .اور بوڑھے لوگوں کو نیند کی کم ضرورت ہے لیکن بات یہاں آ کر ختم ہو جاتی ہے! ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ نیند کے دوران آنکھوں کی حرکات خواب سے متعلق ہوتی ہیں اور یہ کہ دوسرے ممیلوں کی طرح ہم روزانہ قدرتی طور پر ایک مخصوص حالت میں لیٹ کر سوتے ہیں٬ کیا ایسا نہیں کرتے؟

"Pause"

نیند کے دوران ہم ہلکی سے گہری نیند تک٬ چار مرحلوں میں سے گزرتے ہیں. خواب ہمیں ہلکی نیند میں آتے ہیں۔حقیقتاً ہماری معلومات بس اتنی ہی ہیں!

Iv: تو پھر ان سب نظریات کے متعلق کیا خیال ہے جب کہا جاتا ہے کہ ”آدھی رات سے پہلے کی نیند کے وصف، آدھی رات کے بعد کی نیند سے کہیں زیادہ ہیں؟

Dr's v: یہ بالکل غلط ہے۔تجربات سے اس کو غلط ثابت کیا جا چکا ہے۔حقیقتاً ٬ نیند کے دورانیہ کا اس کے اثرات میں کوئی کردار نہیں ہے۔

Iv: ٹھیک ہے٬ لیکن ہم نیند کے بارے میں کچھ تاریخی حقائق جانتے ہیں٬ ہیں نا؟

Dr's v: مصنوعی روشنی کی ایجاد سے پہلے٬ سب لوگ سرِ شام ہی سو جاتے تھے٬اور اسے ”پہلی نیند“ کہا جاتا تھا۔وہ پھر نصف شب کے بعد تھوڑی دیر کے لیے جاگتے تھے اور پھر سے پو پھٹنے تک سو جاتے تھے۔ آج بھی کچھ طبقات میں اس قسم کی نیند کا معمول پایا جاتا ہے جہاں آگ کی رکھوالی کی ضرورت کو انتہائی اہمیت دی جاتی ہے۔اس کی مثال آپ کو جنوبی امریکہ اور ایشیاء کے کچھ معاشروں میں ملے گی۔

Iv: آپ کے خیال میں ہمیں زیادہ نیند کی ضرورت ہے؟

Dr's v: ہاں! کچھ لوگوں کو بالکل ضرورت ہے۔ہم جب مصروف ہوتے ہیں تو نیند میں کمی کر دیتے ہیں٬ ہم زیادہ کام کرنے کے لیے جلدی اُٹھ جاتے ہیں٬ اور بھیڑ کے اوقات سے بچنے کے لیے گھر سے بہت سویرے نکل پڑتے ہیں۔

Iv: تو کیا یہ مسئلہ ہے؟

www.theallpapers.com

Dr's v: ہاں، ہو سکتا ہے۔ اکثر موٹروے پر ڈرائیوروں کو صبح کے اوقات کے دوران خطرہ ہوتا ہے، وہ گاڑی چلاتے ہوئے سو سکتے ہیں۔

Iv: ہم ایسے حالات کا کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں؟

Dr's v: تھکان کی حالت میں کبھی گاڑی نہ چلائیں اور ہر دو گھنٹوں بعد تھوڑا سا آرام کریں۔

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2012

www.theallpapers.com